زیارت اربعین

یہ وہ زیارت ہے جو امام حسین علیہ السلام کے Õ کے دن یعنی بیس صفر کو پڑھی جاتی ہے شیخؒ نے تہذیب میں اور مصباح میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ‖پ نے فرمایا مومن کی پانچ علامات ہیں۔(۱) ہر شب و روز میں اکاون رکعت نماز پڑھنا کہ اس سے مراد سترہ رکعت فریضہ اور چونتیس رکعت نافلہ ہے (۲) زیارت اربعین کا پڑھنا (۳) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا (۴) سجدہ کرتے وقت اپنی پیشانی خاک پر رکھنا (۵) نماز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند ‖واز سے پڑھنا:

پہلی زیارت

بیس صفر کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے دو طریقے ہیں پہلا طریقہ وہ ہے جسے شیخؒ نے تہذیب اور مصباح میں صفوان جمال (ساربان) سے روایت کیا ہے کہ اس نے کہا مجھ کو میرے ‖قا امام جعفر صادق علیہ السلام نے زیارت اربعین کے بارے میں ہدایت فرمائی کہ جب سورج بلند ہو جائے تو حضرت کی زیارت کرو اور کہو:

اَلسَّلامُ عَلَى وَلِيِّ اللهِ وَحَبِيبِهِ اَلسَّلامُ عَلَى خَلِيلِ اللهِ وَنَجِيبِهِ اَلسَّلامُ عَلَى صَفِيِّ اللهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ،

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر سلام ہو خدا کے

اَلسَّلامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ، اَلسَّلامُ عَلَى أَسِيرِ الْكُرُباتِ وَقَتِيلِ الْعَبَرَاتِ. اَللّٰهُمَّ

پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسینؑ پر جو ستم دیدہ شہید ہیں سلام ہو حسینؑ پر جو مشکلوں میں پڑے اور انکی شہادت پر ‖نسو بہے اے معبود

إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ، وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ، الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ، أَكْرَمْتَهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ

بِالشَّهَادَةِ، وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ، وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيبِ الْوِلادَةِ، وَجَعَلْتَهُ سَيِّداً مِنَ السَّادَةِ، وَقَائِداً مِنَ الْقَادَةِ،

سے عزت پائی تو نے انہیں شہادت کی عزت دی انکو خوش بختی نصیب کی اور انہیں پاک گھرانے میں پیدا کیا تو نے قرار دیا انہیں سرداروں میں

وَذَائِداً مِنَ الذَّادَةِ، وَأَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ، وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ، فَأَعْذَرَ

سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں نبیوں کے ورثے عنایت کیے تو نے قرار دیا ان کو اوصیاء میں سے اپنی مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فِی الدُّعاءِ، وَمَنَحَ النُّصحَ، وَبَذَلَ مُهجَتَهُ فِیکَ لِیَستَنقِذَ عِبادَکَ مِنَ الْجَهالَةِ، وَحَیرَةِ الضَّلالَةِ،

کا حق ادا کیا بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تا کہ تیرے بندوں کو نجات دلائیں نادانی وگمراہی کی پریشانیوں سے جب کہ ان پر ان

وَقَدْ تَوازَرَ عَلَیهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنیا، وَباعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنیٰ، وَشَریٰ آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْکَسِ،

لوگوں نے ظلم کیا جنہیں دنیا نے مغرور بنا دیا تھا جنہوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بیچ دیں اور اپنی آخرت کے لیے گھاٹے کا سودا کیا انہوں نے

وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّیٰ فِی هَواهُ، وَأَسْخَطَکَ وَأَسْخَطَ نَبِیَّکَ وَأَطاعَ مِنْ عِبادِکَ أَهْلَ الشِّقاقِ

سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور تیرے نبیؐ کو ناراض کیا انہوں نے تیرے بندوں میں سے انکی بات مانی جو ضدی اور

وَالنِّفاقِ، وَحَمَلَةَ الْاَوْزارِ، الْمُستَوجِبینَ النّارَ، فَجاهَدَهُمْ فِیکَ صابِراً مُحتَسِباً حَتّی سُفِکَ

بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کیطرف چلے گئے پس حسینؑ ان سے تیرے لیے لڑے جم کر ہوشمندی کیساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری

فِی طاعَتِکَ دَمُهُ وَاستُبیحَ حَریمُهُ. اَللّٰهُمَّ فَالْعَنهُمْ لَعناً وَبیلاً، وَعَذِّبْهُمْ عَذاباً أَلیماً. اَلسَّلامُ

کرنے پر انکا خون بہایا گیا اور انکے اہل حرم کو لوٹا گیا اے معبود لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب آپ پر سلام ہو

عَلَیکَ یَابْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیکَ یَابْنَ سَیِّدِ الْاَوْصِیاءِ أَشْهَدُ أَنَّکَ أَمینُ اللهِ وَابْنُ أَمینِهِ

اے رسولؐ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے سردار اوصیاء کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اسکے امین کے فرزند ہیں آپ نیک بختی میں زندہ

عِشْتَ سَعیداً وَمَضَیتَ حَمیداً، وَمُتَّ فَقیداً، مَظْلُوماً شَهیداً، وَأَشْهَدُ أَنَّ اللهَ مُنْجِزٌ ما وَعَدَکَ،

رہے قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم زدہ شہید ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا جسکا اس نے وعدہ کیا

وَمُهْلِکٌ مَنْ خَذَلَکَ، وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَکَ، وَأَشْهَدُ أَنَّکَ وَفَیتَ بِعَهْدِ اللهِ، وَجاهَدْتَ فِی سَبیلِهِ

اور اسکو تباہ کریگا وہ جسنے آپکا ساتھ چھوڑا اور اسکو عذاب دیگا جسنے آپکو قتل کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپنے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپنے اسکی راہ میں

حَتّی أَتاکَ الْیَقینُ، فَلَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَکَ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ظَلَمَکَ، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذلِکَ

جہاد کیا حتی کہ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے جس نے آپکو قتل کیا خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ

فَرَضِیَتْ بِهِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّی أُشْهِدُکَ أَنّی وَلِیٌّ لِمَنْ والاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عاداهُ بِأَبِی أَنْتَ وَأُمِّی یَابْنَ

شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں میرے ماں باپ قربان آپ

رَسُولِ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّکَ کُنْتَ نُوراً فِی الْاَصْلابِ الشّامِخَةِ، وَالْاَرْحامِ الْمُطَهَّرَةِ، لَمْ تُنَجِّسْکَ

پر اے فرزند رسول خداؐ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نور کی شکل میں رہے صاحب عزت صلبوں میں اور پاکیزہ رحموں میں جنہیں جاہلیت نے اپنی نجاست

الْجاهِلِیَّةُ بِأَنْجاسِها وَلَمْ تُلْبِسْکَ الْمُدْلَهِمّاتُ مِنْ ثِیابِها وَأَشْهَدُ أَنَّکَ مِنْ دَعائِمِ الدِّینِ وَ

سے آلودہ نہ کیا اور نہ ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي

مسلمانوں کے سردار ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امامؑ ہیں نیک و پرہیز گار پسندیدہ

الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوى وَأَعْلامُ الْهُدىٰ وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقى وَالْحُجَّةُ

پاک رہبر راہ یافتہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ پرہیز گاری کے ترجمان ہدایت کے نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا

عَلَى أَهْلِ الدُّنْيا وَأَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِيابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرائِعِ دِينِي وَخَواتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي

والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں

لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَ أَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَأْذَنَ اللهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا

میرا دل آپکے دل کیساتھ پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع اور میری مدد آپ کیلئے حاضر ہے حتی کہ خدا آپکو اذن قیام دے پس آپکے ساتھ ہوں

مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَرْواحِكُمْ وَ أَجْسادِكُمْ وَشاهِدِكُمْ وَغائِبِكُمْ وَظاهِرِكُمْ وَ

آپکے ساتھ نہ کہ آپکے دشمن کیساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپکی پاک روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر پر آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر

بَاطِنِكُمْ آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ. اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اپنی حاجات طلب کرے اور پھر وہاں سے واپس چلا آئے

اور آپ کے باطن پر ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com